مثنوی مولوی معنوی

کلید مثنوی

ادارہ تالیفات اشرفیہ

عارف باللہ حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ کی عظیم
اور معرکۃ الآرا کتاب مثنوی معنوی کی جامع اور اعجاز آفریں شرح

کلیدِ مثنوی

جلد ۲۱ - ۲۲ دفتر ۶

مع افادات وارشادات

حضرت شیخ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ تعالےٰ

از

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 540513-519240

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

Library Govt College for Women ...
Serial No. 12079
Date ________ Initial ________

ضروری وضاحت

ایک مسلمان دینی کتابوں میں دانستہ غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کیلئے ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون یقیناً صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

نام کتاب

کلید مثنوی

تاریخ اشاعت.............محرم الحرام ۱۴۲۶ھ
ناشر.............ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
طباعت.............سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان --- ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار، لاہور --- مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ --- کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور --- دارالاشاعت اردو بازار کراچی
ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K
(ISLAMIC BOOKS CENTERE
119-121- HALLIWELL ROAD BOLTON BLI 3NE. (U.K.)

الجزء الاول من کلید مثنوی
المتعلق بالدفتر السادس من المثنوی المعنوی
شرح کلید مثنوی شرح دفتر ششم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

[illegible] ساتھ خاص کرنے کا آخری اسی پر اتفاق قرار پایا اب آغاز شعبان ١٣٢٩ھ میں [illegible] اس کی شرح [illegible]

رعایت ان التزامات کے جو شرح دفتر اول کے [illegible] میں مذکور ہیں شروع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے [illegible]

[illegible] کرتا ہوں۔ وما توفیقی الا باللہ [illegible] کتبہ اشرف علی [illegible] تھانہ بھون خانقاہ امدادیہ

[illegible]

کلید مثنوی دفتر ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اے حیات دل حسام الدین بسے	میل می جوشد بقسم سادسے
اے مولانا حسام الدین جو کہ حیات دل ہیں	قسم سادس کی طرف خواہش کو جوش ہوتا ہے
گشت از جذب چو تو علامۂ	در جہاں گرداں حسامی نامۂ
آپ جیسے علامہ کی کشش سے	یہ حسامی نامہ عالم میں دائر سائر ہو گیا ہے
پیش کش بہر رضایت می کشم	در تمام مثنوی قسم ششم
آپ کی خوشنودی کے لئے قسم ششم کو مثنوی	کے تمام کرنے کے لئے لکھ کر پیش کش کرتا ہوں
پیش کش می آرمت اے معنوی	قسم سادس در تمام مثنوی
اے صاحب حقیقت میں دفتر سادس کو اتمام مثنوی	کے لئے آپ کی خدمت میں پیش کش کرتا ہوں
شش جہت رانوردہ زیں شش صحف	کے یطوف حولہٗ من لم یطف
شش جہت کو ان چھ صحیفوں سے نور دیجئے	تا کہ جس نے اب تک طواف نہیں کیا وہ اب اس کے گرد طواف کرلے
عشق را باپنج و باشش کار نیست	مقصد او جز کہ جذب یار نیست
عشق کو پانچ اور چھ سے کوئی غرض نہیں	اس کا مقصد تو بجز محبوب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کچھ بھی نہیں
بو کہ فیما بعد دستوری رسد	راز ہائے گفتنی گفتہ شود
ممکن ہے کہ مابعد میں کچھ اجازت پہنچ جاوے	کہنے کے قابل بہت سے راز کہنے میں آ جاویں
با بیانے کاں بود نزدیک تر	زیں کنایات دقیق مستتر
ایسے بیان کے ساتھ جو بہ نسبت کنایات	دقیق و مستتر کے نزدیک تر ہو

(بے متعلق بہ می جوشد۔ گردان خبر مقدم گشت وحسامی نامہ اسم موخر گشت۔ قسم شش مفعول می کشم در تمام بمعنی بہر تمام شدن کما فی الحدیث فی ھرۃ ای لاجل ھرۃ وہمچنیں در شعر لاحق ومعنوی منسوب الی المعنی یعنی اے صاحب حقیقت نہ صاحب صورت۔ بو مخفف بود با بیانے متعلق بگفتہ شود در شعر سابق یعنی) اے مولانا حسام الدین (ان

کی تحقیق دفتر اول میں گزری ہے) جو کہ حیات دل ہیں (یعنی قلب اور روح کو ان کی صحبت و افادات سے زندگی میسر ہوئی ہے) قسم ساداس (یعنی دفتر ششم لکھنے) کی طرف خواہش کو جوش ہوتا ہے (آگے اس جوش کی وجہ ارشاد فرماتے ہیں کہ) آپ جیسے علامہ کی کشش (اور خواہش دلی) سے یہ حسامی نامہ (یعنی مثنوی کہ مولانا حسام الدین کے سبب لکھی گئی) عالم میں دائر سائر ہو گیا ہے (یعنی مثنوی لکھی گئی وہ آپ کی اسی دلی خواہش کی برکت ہے کہ خلائق کو اس سے نفع ہوا اور بزرگوں کی خواہش کو اللہ تعالیٰ پوری فرماتے ہیں اطراف عالم میں مشہور و شائع ہو گئی۔ اسی لئے یہ خواہش ہوئی کہ اور بھی لکھی جاوے تو اور نفع ہو بس آپ کی اس خواہش سے میرے قلب میں اور دفتر لکھنے کا جوش ہوتا ہے اس لئے) آپ کی خوشنودی کے لئے قسم ششم کو مثنوی کے تمام کرنے کے لئے لکھ کر پیشکش کرتا ہوں (اور) اے صاحب حقیقت (کہ عالم صورت سے بے تعلق ہیں) میں دفتر سادس کو اتمام مثنوی کے لئے آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں (اس میں اشارہ ہے کہ سادس سے آگے نہ لکھوں گا یا تو مکشوف ہو گیا ہوگا کہ آگے عمر نہ ہوگی یا کہ مضامین مقصودہ کا اس میں ختم کر دینے کا ارادہ ہوگا۔ آگے اس دفتر کا نافع ہونا مع نکتہ عدد شش کے بیان فرماتے ہیں کہ اے حسام الدین شش جہت (یعنی عالم) کو ان چھ صحیفوں (یعنی دفتروں) سے نور دیجئے۔ (یعنی اس کو مستفیدین تک پہنچا کر ان کو نفع اور علم دیجئے۔ شش جہت و شش صحف کے تناسب سے نکتہ ظاہر ہے تاکہ جس نے اب تک (اس کتاب کا) طواف نہیں کیا وہ اب اس (دفتر ششم) کے گرد طواف کر لے۔ مراد طواف سے اپنے ذہن کو اس کے مضامین میں حرکت دینا یعنی التفات کرنا ہے۔ یعنی جواب تک بقیہ دفتروں سے منتفع نہیں ہوا وہ اب اس دفتر سے منتفع ہو جاوے کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ تدریجاً اعتراض یا اعراض مرتفع ہو جاتا ہے آگے اس دفتر کا باوجود نافع ہونے کے درجہ ضرورت میں نہ ہونا مگر درجہ مصلحت میں ہونا اور عدد مذکور کا مقصود نہ ہونا بیان فرماتے ہیں کہ مضامین عشق کو (جو کہ حاصل مثنوی کا ہے) پانچ اور چھ سے کوئی غرض نہیں اس کا مقصد (اور مقتضا) تو بجز محبوب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے کچھ بھی نہیں (مراد اس سے وصل و قرب ہے یعنی مقصود مثنوی سے مضامین عشقیہ ہیں جن کا ثمرہ محبوب حقیقی کا قرب ہے اور وہ جس طرح چھ دفتر سے حاصل ہوگا اسی طرح پانچ دفتر سے بھی حاصل ہے۔ اس لئے اگر چھٹا نہ ہوتا تب بھی کچھ حرج نہ تھا اس سے ثابت ہوا کہ یہ درجہٗ ضرورت بمعنی **لولاہ لترتب الضرر** میں نہیں لیکن درجہ مصلحت بمعنی **لولاہ لما ترتب النفع الخاص** میں اس لئے ہے کہ) ممکن (یعنی متوقع) ہے کہ مابعد (کے حصہ یعنی دفتر ششم) میں (کہ پانچ کے بعد ہے) کچھ اجازت (اظہار اسرار کی عالم غیب سے) پہنچ جاوے (اس طرح سے کہ) کہنے کے قابل بہت سے راز کہنے میں آ جاویں (اور) ایسے بیان (و عنوان) کے ساتھ (کہنے میں آ جاویں) جو بہ نسبت کنایات دقیق و مستتر کے (فہم سے) نزدیک تر ہو (یعنی ممکن ہے کہ پہلے دفتروں میں بعضے اسرار دقیق و مستتر اشارات میں بیان میں آئے ہوں اور وہ اس دفتر میں واضح الفاظ سے بیان میں آ جاویں اور چونکہ مثنوی کی آمد غیر اختیاری تھی جیسا منقول ہے اس لئے اس طرح پر بیان ہو جانا علامت اجازت اظہار اسرار کی ہے۔ جس کا بیان دستوری رسد میں ہوا ہے اور وہ مصلحت یہی ہے کہ اس طرح سے اور زیادہ نفع مرتب ہوتا ہے اور چونکہ یہ مضامین پہلے بھی مذکور ہوئے ہیں گو دقیق و مستتر عنوان سے سہی اس لئے درجہ ضرورت میں نہیں ہے جیسا شعر عشق را پانچ الخ کی شرح میں بیان کیا گیا ہے۔

فائدہ:۔ اور راز ہا کو گفتنی کے ساتھ مقید کرنے میں اشارہ اس طرف ہے کہ بعضے اسرار بالکل ہی کہنے کے